© rasailojaraid.com

اخبار و افکار

ایران میں شیعہ علماء کے بزرگ ترین علمی مرکز، شہر قم کے ایک فاضل مجتہد جناب مولانا احمد صابری الاجلالی ۱۹۷۰ء کو ادارۂ تحقیقات اسلامی میں تشریف لائے۔ موصوف آج کل ایران کے ایک ممتاز عالم دین جناب مولانا رضا گلپایگانی کے نمائندے کی حیثیت سے پاکستان کے مختلف شہروں کا دورہ کر رہے ہیں۔ آپ نے ادارے کے سکالر حضرات کے سامنے اسلامی تحقیق کی ضرورت، حدود اور اغراض و غایات پر ایک عالمانہ تقریر فرمائی۔

ابتداء میں موصوف نے اسلام کی وسعت اور اس کے عالمگیر پیغام کی طرف اشارہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اسلام کی عالمگیر دعوت کے پیش نظر اس پر ہر وقت تحقیق کرنے اور اجتہاد کے ذریعہ اپنے موجودہ مسائل کا حل تلاش کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو مسلم سوسائٹی جمود کی نذر ہو جائے گی۔

اسلامی تحقیق کی حدود پر بحث کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ ہم مسلمانوں کو ہر زمانے میں پیش آنے والے جملہ مسائل پر تحقیق کر سکتے ہیں۔ ہمیں ایسا کرتے وقت سب سے پہلے قرآن کریم، حدیث رسول اور اسلامی تاریخ کی طرف رجوع کرنا چاہیے آخر میں عقل کے ذریعہ اپنے مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے۔

تحقیق کے موضوعات کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ تحقیق کے لئے ایک اہم موضوع یہ ہے کہ اسلام کو ایک فعال اجتماعی قوت کیسے بنایا جائے۔

موصوف نے مسلمانوں کے عروج و زوال اور اس کے اسباب و علل کی تاریخ پڑھنے پر بھی زور دیا۔ مسلمان محققین کو اس موضوع پر پوری توجہ دینا چاہیئے کیونکہ اس طریق سے ہم مسلمانوں کے سامنے ترقی کی راہیں کھل سکتی ہیں۔ سکالر کے صفات پر روشنی ڈالتے ہوئے فاضل موصوف نے فرمایا کہ اسلام پر تحقیق کرنے والے کے لئے صحیح العقیدہ ہونا اشد ضروری ہے۔ اسے دائیں یا بائیں بازو کے نام سے گروہ بندیوں سے الگ رہ کر کام کرنا ہوگا۔ اس سلسلہ میں موصوف نے حضرت علی کا ایک قول بھی بیان کیا جس میں آپ نے درمیانی راستہ اختیار کرنے اور انتہا پسندی سے اجتناب کرنے پر زور دیا ہے۔

موصوف نے حریتِ فکر کی اہمیت بھی واضح کی اور اس بارے میں بھی حضرت علیؓ کے ارشاد کا حوالہ دیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کے بعد ادارہ محقق حضرات نے آپ سے بعض سوالات کیے جن کا آپ نے نہایت عالمانہ انداز میں جواب دیا آخر میں ڈائرکٹر ادارہ نے فاضل مہمان کا ان کی تشریف آوری پہ شکریہ ادا کرنے کے دوران فرمایا کہ فارابی کی بھی یہی رائے ہے کہ محقق کے لئے پاکیزہ قلب ونظر کا ہونا ضروری ہے ۔

علی رضا نقوی

****

© rasailojaraid.com